

مورخہ 22 جون سے لیکر اب تک ہیٹ اسٹروک سے متاثر 130 سے زائد شہریوں کو پولیس اسپتال میں طبی سہولیات فراہم کی گئیں۔

کراچی 27 جون 2015ء: وزیر داخلہ سندھ سہیل انور سیال کی رہنمائی میں سندھ پولیس اسپتال گارڈن میں

مورخہ 22 جون سے قائم میڈیکل کمپ میں شدید گرمی/ اہیٹ اسٹروک سے متاثرہ شہریوں کو طبی سہولتوں کی فراہمی کا سلسلہ جاری ہے۔

وزیر داخلہ سندھ نے ایم ایس پولیس اسپتال کو ہدایات دیں کہ اسپتال کے تمام شعبوں سے پولیس افسران

والیکار، اُنکے اہل خانہ سمیت دیگر عام شہریوں کو بھی علاج معا لجے کی بہترین اور بلا معاوضہ سہولتوں کی فراہمی کے عمل کو لیفٹن بنا یا جائے۔

وزیر داخلہ سندھ نے دفتر سے جاری ہدایات میں کہا ہے کہ کراچی کے طرز پر حیدر آباد پولیس اسپتال میں بھی

ہیٹ اسٹروکس میڈ یکل کیمپ کا قیام عمل میں لاایا جائے۔ انھوں نے ایم الیس پولیس اسپتال کو ہدایات دیں کہ پولیس میڈ یکل کیمپس / ہیٹ اسٹروکس سینٹر ز پر ڈاکٹر ز اور پیر امیڈ یکل اشاف کی موجودگی کو تیقینی بنایا جائے۔

انہوں نے کہا کہ ہیٹ اسٹراؤکس سے بچاؤ، اسکی علامات اور علاج سے متعلق شہریوں کے لیے متعلقہ

ادارے کے باہمی تعاون سے آگاہی مہم کا آغاز کیا جائے۔

انہوں نے کہا کہ پولیس اپٹال کراچی سے مستحقین کو علاج کی سہولتوں کے دائرے کو مزید وسعت دینے

کے لئے مختلف حضرات کو بھی اس عمل میں شامل کیا جائے تاکہ پولیس پلک اشتراک سے شہریوں کی مدد اور معاونت کے عمل کو کامیابی کے

ساتھ جاری رکھا جاسکے۔

آئی جی سندھ کو ایک رپورٹ میں بتایا گیا کہ گزشتہ پانچ دنوں میں ہبیٹ اسٹروکس گرمی کی شدت سے

متاثرہ 130 سے زائد مریضوں کو پولیس اسپتال گارڈن میں طبی سہولیات فراہم کی گئیں۔

آئی جی سندھ کی زیر صدارت کا و نٹر ٹپر زم پالیسی پر عمل درآمد کے حوالے سے اہم اجلاس۔

کراچی 28 جون 2015ء: آئی جی سندھ غلام حیدر جمالی کی زیر صدارت کا و نٹر ٹپر زم پالیسی پر عمل درآمد سمیت سندھ پولیس کے کا و نٹر ٹپر زم ڈپارٹمنٹ کی تنظیم نو کے حوالے سے سینٹرل پولیس آفس کراچی میں ایک اعلیٰ سطحی اجلاس ہوا۔ اجلاس میں ایڈیشنل آئی جی سی ٹی ڈی ڈاکٹر شاء اللہ عباسی نے موجودہ تنظیمی ڈھانچے، دستیاب افرادی قوت اور وسائل کی روشنی میں سی ٹی ڈی کی ابتك کی کار کردگی کا تفصیلی احاطہ کیا۔

آئی جی سندھ نے ایڈیشنل آئی جی سی ٹی ڈی کو ہدایات دیں کہ فراہم کردہ افرادی قوت کا انگلی تربیت اور کار کردگی کی بنیاد پر جائزہ لیا جائے اور بعد ازاں انہتائی عمدہ صلاحیتوں کے حامل افسران کا انتخاب کر کے انھیں اہم ذمہ داریاں سونپی جائیں تاکہ دہشت گروں و دیگر تنگین جرام کی نفع کنی کے اقدامات کو مزید موثر بنایا جاسکے۔

ایڈیشنل آئی جی سی ٹی ڈی کی جانب سے آپریشنل / چھاپے مار کار واپیوں کے دوران سی ٹی ڈی کے افسران والے کاروں کو یونیفارم میں فرائض انجام دینے کی تجویز کو اجلاس نے اصولی طور پر منظور کر لیا۔ متنزکہ اقدام کا مقصد قانون پسند شہریوں کے تعاون سے ناصرف جرام کے خلاف سی ٹی ڈی کی کارروائیوں کو غیر معمولی بنانا ہے بلکہ چادر اور چارڈ یو اری کے تقدس کی پامالی کے ساتھ ساتھ اختیارات سے ممکنہ طور پر تجاوز جیسے امور کی حوصلہ شکنی کو بھی یقینی بنانا ہے۔

اجلاس کو بتایا گیا کہ کا و نٹر ٹپر زم ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) انسداد دہشت گردی فورس کے طور پر کام کرے گا جسکی ذمہ داریوں میں دہشت گروں ملک سماج دشمن عناصر کے خلاف چھاپے مار کار واپیاں، انگلی گرفتاریاں اور دیگر ضروری متعلقہ امور قابل ذکر ہیں۔

اجلاس کو بتایا گیا کہ سی ٹی ڈی کے فائیشنل کرام سیل، انٹلی جنیس سیل و دیگر اہم شعبوں کو ہر لحاظ سے مستحکم اور مضبوط کیا جا رہا ہے جبکہ سی ٹی ڈی کو جدید اسلحہ کی فراہمی سمیت درکار افرادی قوت اور لاجٹکس سپورٹ جیسے اقدامات کو بھی ممکن بنایا جا رہا ہے۔ آئی جی سندھ نے سی ٹی ڈی کو سندھ پولیس کی جانب سے جاری منیشات اور دیگر سماجی برائیوں کے خلاف

مہم کے حوالے سے خصوصی ٹاسک دیتے ہوئے کہا کہ منیشات جوئے کے اڑوں، زمینیوں پر قبضہ اور بھتہ خوری جیسے جرام سے حاصل ہونے والی رقوم ہی دراصل دہشت گردی و تنگین جرام کے واقعات میں استعمال ہوتی ہے اور ایسی رقوم سے کا عدم دہشت گرد تنظیمیں اور جرام پیشہ گروہ اپنے اور اپنے سہولت کاروں کے ہاتھ مضبوط کرتی ہیں لہڑہ سی ٹی ڈی اور تھانہ پولیس باہمی رابطوں اور تعاون کی بدولت ایسے عناصر کے خلاف منظم کریک ڈاؤن کو یقینی بنائیں۔

مختفات جو کے اور دیگر سماجی برائیوں کے خلاف بولیں کہ کاروائی میں فنید تیزی لائی جائے۔ فنیر و اخلاق نہیں  
تاریق، 29 جون 2015ء۔ فنیر و اخلاق میں افسوسیاں نہ بولیں و مبایات جاری کیں  
 ہیں کہ جرم کی بیانگ ترنی اور مکمل خاتمے کے لیے جامع آپریشن اور ٹارکٹیڈ چھاپ کار کاروائیوں  
 کو واقعیتی بنایا جائے۔ افول نے اپاک کہ سماج و مدنون عناصر کے گھناؤ نے عزم و نظام  
 بنانیکے لیے منفصل ایکن میلان بر عمل و رادہ و فنید سخت کیا جائے۔ افول نے  
 نہیں بولیں کہ افسران اور جوانوں کی ابتداء کی کارکردگی و مراہستے بولے کہ اپاک  
 کاروائیوں کی حالت و حال کی صفائی جیسے بنایا کی فرائض کی انجام دیں ایسا کی سخت  
 مگن، دمانت داری سے لیتیں بنائی جائے۔

سوہاںی و فنیر و اخلاق نے جرم کی بیانگ ترنی میں افسوسیاں اور نہیں مختفات کے خلاف ہوئی  
 اور موفر کاروائیوں پر بولیں و مبایاں ویسے ہو سکا ہے کہ مختفات جو کے ادویوں اور  
 دیگر سماجی برائیوں کے خلاف بولیں کہ کاروائی میں فنید تیزی لائی جائے تاکہ معابر سے  
 و ایسے جرم سے بچا کی جاسکے۔

#